ملتان: ایکسپریس وے پر ٹریفک حادثہ، ایمبولینس کو راستہ نہ ملنے پر 20 قیمتی جانیں ضائع، 2 خواتین سمیت 3 — 7 مسافر شدید زخمی

ڈاکٹروں کی 6 رکنی ٹیم کا 20 زخمیوں کا آپریشن، 9 کی حالت تشویشناک، 5 کو ملتان ریفر کر دیا گیا

رپورٹ: عدنان صدیقی

ملتان (پیغام نیوز) 1 مارچ 2023ء: ملتان سے خانیوال جانے والی ایکسپریس وے پر جمعرات کی صبح ہونے والے ایک بڑے ٹریفک حادثے میں 20 قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں جبکہ 7 مسافر شدید زخمی ہوئے۔ حادثہ صبح 6 بج کر 40 منٹ پر کلومیٹر نمبر 143 کے قریب پیش آیا۔ ایک مسافر بردار کوچ اور ایک آئل ٹینکر کی ٹکر کے بعد آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے کوچ کو لپیٹ میں لے لیا۔ کوچ میں سوار زیادہ تر مسافر موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

ڈپٹی کمشنر ملتان سید مرتضیٰ علی شاہ نے جائے حادثہ کا دورہ کرنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’ایمبولینس کو راستہ نہ ملنا اس سانحے کی سب سے بڑی وجہ بنا، ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ زخمیوں کو بروقت طبی امداد پہنچائی جا سکے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ریسکیو 1122 کی 12 گاڑیاں، 3 ایمبولینسیں اور ایک ہیلی کاپٹر امدادی کاموں میں مصروف رہا۔ زخمیوں کو نشتر ہسپتال ملتان، شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان اور بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال منتقل کیا گیا۔

نشتر ہسپتال ملتان کے ایمرجنسی انچارج ڈاکٹر فرحان نسیم خٹک نے بتایا کہ ہسپتال میں 6 رکنی خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا ہے جو 20 زخمیوں کا آپریشن کر رہا ہے۔ ان کے مطابق 9 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے جبکہ 5 کو مزید بہتر علاج کے لیے ملتان ریفر کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فرحان نسیم خٹک نے کہا کہ ’’ہمارے پاس خون کی کمی تھی، ہم نے شہریوں سے اپیل کی تھی اور الحمدللہ بڑی تعداد میں لوگ بلڈ بینک پہنچے‘‘۔

چشمہ بائی پاس پولیس کے ایس ایچ او انسپکٹر محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ ٹینکر ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ ٹینکر ڈرائیور کی غفلت کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔ ایس ایچ او نے کہا کہ ’’ڈرائیور کو عدالت میں پیش کیا جائے گا اور ہم اس کے لیے سخت سزا کا مطالبہ کریں گے‘‘۔

ڈی پی او ملتان ڈاکٹر عارفہ نسیم خان نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ایکسپریس وے پر ایمبولینس کی فوری آمد و رفت کے لیے ایک خصوصی ٹریفک یونٹ قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ایمبولینس کو راستہ دینے کی مہم شروع کریں گے اور ڈرائیوروں کو آگاہی دیں گے‘‘۔ ڈی پی او نے اعلان کیا کہ ہر جاں بحق مسافر کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے اور ہر زخمی کے علاج کے اخراجات ادا کیے جائیں گے۔

ریسکیو 1122 ملتان کے ترجمان فرحان اسلم بھٹی نے بتایا کہ امدادی کارروائی میں 45 اہلکاروں نے حصہ لیا۔ ان کے مطابق جائے حادثہ سے 11 مسافروں کو ملبے سے نکالا گیا جبکہ 3 زخمی ایمبولینس کے بجائے نجی گاڑیوں میں ہسپتال پہنچائے گئے۔ ’’ہمیں ایمبولینس تک پہنچنے میں 18 منٹ لگے، اگر راستہ کھلا ہوتا تو یہ وقت 5 منٹ سے زیادہ نہ ہوتا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک جام کی وجہ سے امدادی ٹیموں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹریفک پولیس کے مطابق حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر 4 گھنٹے تک ٹریفک معطل رہی۔ متبادل راستے کے طور پر ٹریفک کو قریبی دیہات سے گزارا گیا، جس کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں میں بھی شدید ٹریفک جام دیکھا گیا۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ایمرجنسی گاڑیوں کو راستہ دینے میں تعاون کریں۔

(باقی صفحہ نمبر 12 کالم نمبر 1 میں ملاحظہ کریں)

ملتان: ایکسپریس وے پر 20 قیمتی جانیں ضائع، 7 زخمی

ایمبولینس کو راستہ نہ ملنے پر 9 زخمی تشویشناک حالت میں ملتان ریفر، 3 گاڑیاں آپس میں ٹکرائیں

رپورٹ: عدنان صدیقی

ملتان (پیغام نیوز) 1 مارچ 2023ء: ملتان سے خانیوال جانے والی ایکسپریس وے پر جمعرات کی صبح ہونے والے ایک بڑے ٹریفک حادثے میں 20 قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں جبکہ 7 مسافر شدید زخمی ہوئے۔ حادثہ صبح 6 بج کر 40 منٹ پر کلومیٹر نمبر 143 کے قریب پیش آیا۔ ایک مسافر بردار کوچ اور ایک آئل ٹینکر کی ٹکر کے بعد آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے کوچ کو لپیٹ میں لے لیا۔ کوچ میں سوار زیادہ تر مسافر موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

ڈپٹی کمشنر ملتان سید مرتضیٰ علی شاہ نے جائے حادثہ کا دورہ کرنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’ایمبولینس کو راستہ نہ ملنا اس سانحے کی سب سے بڑی وجہ بنا، ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ زخمیوں کو بروقت طبی امداد پہنچائی جا سکے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ریسکیو 1122 کی 12 گاڑیاں، 3 ایمبولینسیں اور ایک ہیلی کاپٹر امدادی کاموں میں مصروف رہا۔ زخمیوں کو نشتر ہسپتال ملتان، شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان اور بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال منتقل کیا گیا۔

نشتر ہسپتال ملتان کے ایمرجنسی انچارج ڈاکٹر فرحان نسیم خٹک نے بتایا کہ ہسپتال میں 6 رکنی خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا ہے جو 20 زخمیوں کا آپریشن کر رہا ہے۔ ان کے مطابق 9 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے جبکہ 5 کو مزید بہتر علاج کے لیے ملتان ریفر کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فرحان نسیم خٹک نے کہا کہ ’’ہمارے پاس خون کی کمی تھی، ہم نے شہریوں سے اپیل کی تھی اور الحمدللہ بڑی تعداد میں لوگ بلڈ بینک پہنچے‘‘۔

چشمہ بائی پاس پولیس کے ایس ایچ او انسپکٹر محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ ٹینکر ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ ٹینکر ڈرائیور کی غفلت کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔ ایس ایچ او نے کہا کہ ’’ڈرائیور کو عدالت میں پیش کیا جائے گا اور ہم اس کے لیے سخت سزا کا مطالبہ کریں گے‘‘۔

ڈی پی او ملتان ڈاکٹر عارفہ نسیم خان نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ایکسپریس وے پر ایمبولینس کی فوری آمد و رفت کے لیے ایک خصوصی ٹریفک یونٹ قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ایمبولینس کو راستہ دینے کی مہم شروع کریں گے اور ڈرائیوروں کو آگاہی دیں گے‘‘۔ ڈی پی او نے اعلان کیا کہ ہر جاں بحق مسافر کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے اور ہر زخمی کے علاج کے اخراجات ادا کیے جائیں گے۔

ریسکیو 1122 ملتان کے ترجمان فرحان اسلم بھٹی نے بتایا کہ امدادی کارروائی میں 45 اہلکاروں نے حصہ لیا۔ ان کے مطابق جائے حادثہ سے 11 مسافروں کو ملبے سے نکالا گیا جبکہ 3 زخمی ایمبولینس کے بجائے نجی گاڑیوں میں ہسپتال پہنچائے گئے۔ ’’ہمیں ایمبولینس تک پہنچنے میں 18 منٹ لگے، اگر راستہ کھلا ہوتا تو یہ وقت 5 منٹ سے زیادہ نہ ہوتا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک جام کی وجہ سے امدادی ٹیموں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹریفک پولیس کے مطابق حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر 4 گھنٹے تک ٹریفک معطل رہی۔ متبادل راستے کے طور پر ٹریفک کو قریبی دیہات سے گزارا گیا، جس کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں میں بھی شدید ٹریفک جام دیکھا گیا۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ایمرجنسی گاڑیوں کو راستہ دینے میں تعاون کریں۔

(باقی صفحہ نمبر 12 کالم نمبر 1 میں ملاحظہ کریں)

ملتان: ایکسپریس وے پر 20 قیمتی جانیں ضائع، 9 زخمی تشویشناک حالت میں ملتان ریفر، 3 گاڑیاں آپس میں ٹکرائیں، ٹریفک معطل

ایمبولینس کو راستہ نہ ملنے پر امدادی کارروائی میں تاخیر، عینی شاہدین کا انتظامیہ پر شدید تنقید کا مطالبہ

رپورٹ: عدنان صدیقی

ملتان (پیغام نیوز) 1 مارچ 2023ء: ملتان سے خانیوال جانے والی ایکسپریس وے پر جمعرات کی صبح ہونے والے ایک بڑے ٹریفک حادثے میں 20 قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں جبکہ 7 مسافر شدید زخمی ہوئے۔ حادثہ صبح 6 بج کر 40 منٹ پر کلومیٹر نمبر 143 کے قریب پیش آیا۔ ایک مسافر بردار کوچ اور ایک آئل ٹینکر کی ٹکر کے بعد آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے کوچ کو لپیٹ میں لے لیا۔ کوچ میں سوار زیادہ تر مسافر موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

ڈپٹی کمشنر ملتان سید مرتضیٰ علی شاہ نے جائے حادثہ کا دورہ کرنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’ایمبولینس کو راستہ نہ ملنا اس سانحے کی سب سے بڑی وجہ بنا، ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ زخمیوں کو بروقت طبی امداد پہنچائی جا سکے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ریسکیو 1122 کی 12 گاڑیاں، 3 ایمبولینسیں اور ایک ہیلی کاپٹر امدادی کاموں میں مصروف رہا۔ زخمیوں کو نشتر ہسپتال ملتان، شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان اور بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال منتقل کیا گیا۔

نشتر ہسپتال ملتان کے ایمرجنسی انچارج ڈاکٹر فرحان نسیم خٹک نے بتایا کہ ہسپتال میں 6 رکنی خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا ہے جو 20 زخمیوں کا آپریشن کر رہا ہے۔ ان کے مطابق 9 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے جبکہ 5 کو مزید بہتر علاج کے لیے ملتان ریفر کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فرحان نسیم خٹک نے کہا کہ ’’ہمارے پاس خون کی کمی تھی، ہم نے شہریوں سے اپیل کی تھی اور الحمدللہ بڑی تعداد میں لوگ بلڈ بینک پہنچے‘‘۔

چشمہ بائی پاس پولیس کے ایس ایچ او انسپکٹر محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ ٹینکر ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ ٹینکر ڈرائیور کی غفلت کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔ ایس ایچ او نے کہا کہ ’’ڈرائیور کو عدالت میں پیش کیا جائے گا اور ہم اس کے لیے سخت سزا کا مطالبہ کریں گے‘‘۔

ڈی پی او ملتان ڈاکٹر عارفہ نسیم خان نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ایکسپریس وے پر ایمبولینس کی فوری آمد و رفت کے لیے ایک خصوصی ٹریفک یونٹ قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ایمبولینس کو راستہ دینے کی مہم شروع کریں گے اور ڈرائیوروں کو آگاہی دیں گے‘‘۔ ڈی پی او نے اعلان کیا کہ ہر جاں بحق مسافر کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے اور ہر زخمی کے علاج کے اخراجات ادا کیے جائیں گے۔

ریسکیو 1122 ملتان کے ترجمان فرحان اسلم بھٹی نے بتایا کہ امدادی کارروائی میں 45 اہلکاروں نے حصہ لیا۔ ان کے مطابق جائے حادثہ سے 11 مسافروں کو ملبے سے نکالا گیا جبکہ 3 زخمی ایمبولینس کے بجائے نجی گاڑیوں میں ہسپتال پہنچائے گئے۔ ’’ہمیں ایمبولینس تک پہنچنے میں 18 منٹ لگے، اگر راستہ کھلا ہوتا تو یہ وقت 5 منٹ سے زیادہ نہ ہوتا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک جام کی وجہ سے امدادی ٹیموں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹریفک پولیس کے مطابق حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر 4 گھنٹے تک ٹریفک معطل رہی۔ متبادل راستے کے طور پر ٹریفک کو قریبی دیہات سے گزارا گیا، جس کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں میں بھی شدید ٹریفک جام دیکھا گیا۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ایمرجنسی گاڑیوں کو راستہ دینے میں تعاون کریں۔

(باقی صفحہ نمبر 12 کالم نمبر 1 میں ملاحظہ کریں)

ملتان: ایکسپریس وے پر 20 قیمتی جانیں ضائع، 9 زخمی تشویشناک حالت میں ملتان ریفر، 3 گاڑیاں آپس میں ٹکرائیں، ٹریفک معطل

ایمبولینس کو راستہ نہ ملنے پر امدادی کارروائی میں تاخیر، عینی شاہدین کا انتظامیہ پر شدید تنقید کا مطالبہ

رپورٹ: عدنان صدیقی

ملتان (پیغام نیوز) 1 مارچ 2023ء: ملتان سے خانیوال جانے والی ایکسپریس وے پر جمعرات کی صبح ہونے والے ایک بڑے ٹریفک حادثے میں 20 قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں جبکہ 7 مسافر شدید زخمی ہوئے۔ حادثہ صبح 6 بج کر 40 منٹ پر کلومیٹر نمبر 143 کے قریب پیش آیا۔ ایک مسافر بردار کوچ اور ایک آئل ٹینکر کی ٹکر کے بعد آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے کوچ کو لپیٹ میں لے لیا۔ کوچ میں سوار زیادہ تر مسافر موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

ڈپٹی کمشنر ملتان سید مرتضیٰ علی شاہ نے جائے حادثہ کا دورہ کرنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’ایمبولینس کو راستہ نہ ملنا اس سانحے کی سب سے بڑی وجہ بنا، ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ زخمیوں کو بروقت طبی امداد پہنچائی جا سکے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ریسکیو 1122 کی 12 گاڑیاں، 3 ایمبولینسیں اور ایک ہیلی کاپٹر امدادی کاموں میں مصروف رہا۔ زخمیوں کو نشتر ہسپتال ملتان، شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان اور بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال منتقل کیا گیا۔

نشتر ہسپتال ملتان کے ایمرجنسی انچارج ڈاکٹر فرحان نسیم خٹک نے بتایا کہ ہسپتال میں 6 رکنی خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا ہے جو 20 زخمیوں کا آپریشن کر رہا ہے۔ ان کے مطابق 9 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے جبکہ 5 کو مزید بہتر علاج کے لیے ملتان ریفر کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فرحان نسیم خٹک نے کہا کہ ’’ہمارے پاس خون کی کمی تھی، ہم نے شہریوں سے اپیل کی تھی اور الحمدللہ بڑی تعداد میں لوگ بلڈ بینک پہنچے‘‘۔

چشمہ بائی پاس پولیس کے ایس ایچ او انسپکٹر محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ ٹینکر ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ ٹینکر ڈرائیور کی غفلت کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔ ایس ایچ او نے کہا کہ ’’ڈرائیور کو عدالت میں پیش کیا جائے گا اور ہم اس کے لیے سخت سزا کا مطالبہ کریں گے‘‘۔

ڈی پی او ملتان ڈاکٹر عارفہ نسیم خان نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ایکسپریس وے پر ایمبولینس کی فوری آمد و رفت کے لیے ایک خصوصی ٹریفک یونٹ قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ایمبولینس کو راستہ دینے کی مہم شروع کریں گے اور ڈرائیوروں کو آگاہی دیں گے‘‘۔ ڈی پی او نے اعلان کیا کہ ہر جاں بحق مسافر کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے اور ہر زخمی کے علاج کے اخراجات ادا کیے جائیں گے۔

ریسکیو 1122 ملتان کے ترجمان فرحان اسلم بھٹی نے بتایا کہ امدادی کارروائی میں 45 اہلکاروں نے حصہ لیا۔ ان کے مطابق جائے حادثہ سے 11 مسافروں کو ملبے سے نکالا گیا جبکہ 3 زخمی ایمبولینس کے بجائے نجی گاڑیوں میں ہسپتال پہنچائے گئے۔ ’’ہمیں ایمبولینس تک پہنچنے میں 18 منٹ لگے، اگر راستہ کھلا ہوتا تو یہ وقت 5 منٹ سے زیادہ نہ ہوتا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک جام کی وجہ سے امدادی ٹیموں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹریفک پولیس کے مطابق حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر 4 گھنٹے تک ٹریفک معطل رہی۔ متبادل راستے کے طور پر ٹریفک کو قریبی دیہات سے گزارا گیا، جس کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں میں بھی شدید ٹریفک جام دیکھا گیا۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متبادل راستوں کو اختیار کریں اور ایمرجنسی گاڑیوں کو راستہ دینے میں تعاون کریں۔

(باقی صفحہ نمبر 12 کالم نمبر 1 میں ملاحظہ کریں)

ہفت روزہ پیغام ملتان — جلد 19 — شمارہ 228 — 16 صفحات — 1 مارچ 2023ء — 11 رمضان المبارک 1444ھ — قیمت 50 روپے — رجسٹرڈ نمبر 959/ایس ایس پی — ٹیلی فون: 3532127 — ای میل: 5593062@gmail.com